Fikr-o-Nasar (Islamabad) 17:1-2 (1979)
© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

ہوالمعظم

تالیف : صاحبزادہ غلام نظام الدین مرولوی ۔

تقسیم کار: المعارف ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور

صفحات : ۳۶۱ قیمت : ۲۴/- روپے

سلسلۂ چشتیہ کے معروف بزرگ خواجہ شمس الدین سیالوی کے ایک خلیفہ خواجہ معظم دین موضع مرولہ والا ضلع سرگودہا کے رہنے والے تھے۔ زیرنظر تالیف ان ہی خواجہ معظم دین (۱۲۴۷ھ ــــــــ ۱۳۲۵ھ) اور ان کے جانشینوں کے حالات پر مشتمل ہے ۔

مؤلف خانقاہ معظمیہ کے متوسل ہیں اور خانقاہی روایات پر سختی سے کاربند ہونے کے ساتھ ساتھ دورِ جدید کے تقاضوں سے بخوبی آگاہ ہیں۔ کتاب کا ابتدائی ایک تہائی حصہ پاکستانی معاشرے کے تجزیاتی مطالعہ پر مشتمل ہے۔ مؤلف موصوف نے "تجدید عظمت" کے عنوان سے خانقاہی ماحول کی اصلاح کے لئے کچھ تجاویز پیش کی ہیں۔ ممکن ہے ان کے تجزیے سے بعض افراد کو اختلاف ہو مگر وہ بھی مؤلف موصوف کے اخلاص کا انکار نہیں کر سکتے۔

مؤلف موصوف نے خانوادۂ معظمیہ کے حالات لکھتے ہوئے مطبوعہ ماخذوں کے علاوہ ملفوظات کے غیرمطبوعہ مجموعوں سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے پیش رو تذکرہ نگاروں کی نسبت خانوادۂ معظمیہ کے حالات زیادہ تفصیل سے لکھے ہیں تاہم "ہوالمعظم" میں بھی صوفیا کے اکثر تذکروں کی طرح سوانحی مواد نسبتاً کم اور کشف و کرامات کا حصہ زیادہ ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتاب کا آخری باب "سوالمعظم" کی چند اہم شخصیات کے تعارف کے لئے مختص ہے۔ جن میں پاکستان کے تین اہم خطاطوں۔ محمود سدیدی، سید انور حسین نفیس رقم اور یوسف سدیدی کا تعارف بھی ہے۔ اوّل الذکر دو حضرات کا مختصر ذکر ہے البتہ یوسف سدیدی صاحب کے فن اور شخصیت پر نسبتاً تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔

مؤلف موصوف نے تحریر کو اشعار سے مزین کیا ہے اور "شعر ناب" کے مرتب سے بجا طور پر اس کی توقع تھی۔ اسلامک بک فاؤنڈیشن لاہور، صوفیا اور تصوف پر عمدہ اور خوبصورت کتابیں چھاپنے والا ادارہ ہے۔ زیر نظر کتاب، صوفیا کے تذکروں میں ایک اچھا اضافہ ہے۔

(اختر راہی)

© rasailojaraid.com